

H000C









روح پاک جناب ید المصلین جہاد دبر بھگان دین تاریخ ہمارے حسب مذکورہ تصدیق تحریر  
سالہ ہزارے انجام و اختتام پایا اور نام اسکا آداب القرآن در کتاب امید ناظرین رسالہ  
یہ ہے کہ جو رنگ اس سال کے ملاحظہ فرمائیے اور بھادوین اس فقیر عامی کا بھادوین فرماوین اس  
کے بھادوین بھادوین بھادوین بھادوین بھادوین بھادوین بھادوین بھادوین بھادوین بھادوین

## فصل پہلی فضائل قرآن مجید اقرب الی بیان میں

ان مسلمانوں کا جو انور کا کہ قرآن مجید کا پڑھنا باعث مغفرت گناہ و موجب برکات بلند  
درجات کا ہو دیا اور آخرت میں جنت عریشہ عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
نے خذ لکم من تعلم القرآن وعلمہ یعنی بہتر تم میں سے وہ شخص جو کہ سیکھا قرآن اور سکھایا  
او کو نقل کی یہ بخاری ہے مشکوٰۃ المصابیح اور بھی حدیث میں آیا ہوا فضل العبادۃ قرآن  
القرآن یعنی افضل سبب توفیق و تلاوت قرآن ہو اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
ان قرآن القرآن قاری فی یوم الضیاعۃ شفیعا لا یستجاب لہ یعنی پڑھو قرآن شریف کو اس  
تخصیص دے اور بخاندن قیامت کے شفاعت کو ملے والا دے پڑھنے والا ہون اپنے کے نقل کی پیغم  
اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھے ایک حرف کلام اللہ پڑھے اس کے لیے نیکی ہو اور  
نیکی پڑھنے والے کی کہ تین کتابیں کہ سارا اللہ ایک حرف ہر کلمہ آلف ایک حرف ہوا اور لام ایک حرف  
ہوا اور ہم ایک حرف یعنی اللہ کہنے میں تیس نیکیاں لگے گنیں نقل کی یہ مذکور ہے ایسی ہی کما ہر  
حرف مابین ح صدھیں ہیں اور مظاہر الحق شرح مشکوٰۃ المصابیح میں لکھا ہے کہ جس نے  
قرآن پڑھا تو عمل کیا اور اس پر اس کا درجہ بلند کرتا جو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اور ملاکہ  
قرآن کی افضل عبادت کی جو خصوصاً جبکہ نماز میں ہوا ذیلت اور ثواب ایسا ہے کہ  
تھریہ میں نہیں آسکتا عوض ہر حرف کے دس درجہ ملے جاتی ہیں اور نماز میں پختہ  
اور پڑھنا قرآن کا نزدیک کرتا ہر خدا سے اور روتن کرتا ہر دلون کو آپس مسلمانوں کو  
چاہیے کہ عادت کریں قرآن پڑھنے کی اور اس سے ہرگز غافل نہ رہیں اس لیے کہ پڑھنے



[illegible]

ایک نئی شہادت

56



天

100

100



10



او کے سب دالوں پر تکیہ کرتی اور غیر وہ سب کچھ جاتی ہو اور زشتے نکل جا-  
 تے اور شایعین اور سمن کہتے ہیں اور روایت کی خالد بن شیبہ نے حسین بن  
 سے کہ جو شخص نے کچھ قرآن مجید سے درج کیا وہ اس کو کہتا ہے اور جو ثواب کا کچھ  
 ہے اور اس کے لیے ہر حرف پر تکیہ اور حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ جس نے عمو  
 ایک آیت قرآن مجید کی کچھ جاتی ہیں اس کے لیے دس نیکیاں ہیں حسب یہ بڑا اجر ہے  
 والے کامی ہو پڑھنے والا میں اجر میں شریک ہوتا ہے اور شریک کا حصہ اس کا ہوا اور تصنیف  
 غایۃ الاوطار ترجمہ و ترجمہ اور ہر ایک شامی میں کما ہے کہ جب تمام  
 اذان سنے تو افضل یہ ہے کہ چپ رہے اور اعلان سنے اور امام ابو حنیفہ سے روایت  
 سے روایت ہے کہ جس نے قرآن کو سال میں دو بار پڑھا تو اس نے قرآن کا اجر  
 ادا کیا غایۃ الاوطار و قتاوای برہنہ میں ہے کہ قاری قیام کرے مگر پاپ  
 مسلم عالم کو اسے اور قتاوای عالمگیری وغایۃ الاوطار و ابراہیم شامی  
 میں کما ہے کہ باز میں اور ناپاک کچھ میں قرآن پڑھنا مکروہ ہے اور روایت کر قرآن  
 پڑھنے میں کچھ مضائقہ نہیں لیکن پڑھنے کے وقت اپنے دونوں پاؤں سمیٹ لے  
 اور قتاوای عالمگیری میں کما ہے کہ مجلسوں میں بیٹھ کر قرآن پڑھنا مکروہ  
 ہے اور ہر جگہ لوگ اسے کاسون میں مشغول ہوں اور کچھ کچھ ہی قرآن پڑھ  
 نہ پڑھے غایۃ الاوطار میں ہے کہ قرآن خون پر سلام کرنا ناجائز ہے اور قاری کو  
 سلام کا جواب دینا یا نہ دینا دونوں درست ہے قول صحیح میں تہ صحت پر کوئی  
 نزاع نہیں اور صحت کو کہ کچھ کچھ ہے مگر وہ کچھ ہے کہ وہ کچھ ہے اور کچھ ہے اور کچھ ہے  
 منع اور کتب تفسیر اور فقہ اور کچھ کچھ ہے کچھ کچھ ہے کچھ کچھ ہے کچھ کچھ ہے  
 مکروہ ہے اور جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پڑا تو پڑھنا جائز ہے یا غیر جائز  
 کیونکہ قرآن پڑھنا مکروہ ہے اور ہر ایک میں ہے کہ کچھ کچھ ہے کچھ کچھ ہے کچھ کچھ ہے

فصل  
 در بیان فضائل قرآن مجید  
 و در بیان فضائل کتب تفسیر  
 و در بیان فضائل کتب فقہ  
 و در بیان فضائل کتب حدیث  
 و در بیان فضائل کتب لغت  
 و در بیان فضائل کتب تاریخ  
 و در بیان فضائل کتب جغرافیہ  
 و در بیان فضائل کتب طب  
 و در بیان فضائل کتب فہرست  
 و در بیان فضائل کتب خط  
 و در بیان فضائل کتب شعر  
 و در بیان فضائل کتب منطق  
 و در بیان فضائل کتب منطق

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا اور نزدیک محمد رحمۃ اللہ علیہ کے مکروہ نہیں ہوا اسی پر فتوہ ہے۔  
**فصل ثانی** میں لکھا ہے اس امر میں کہ قرآن پڑھنے سے ریت کو نفع ہوگا یا نہ ہو  
 یا نہیں بخاری کی نسخہ میں لکھا ہے کہ سنی اور شیعہ عذاب کی اوس سے ہوتی ہو یا نہ ہو  
 لکھا ہے کہ سنی و شیعہ میں اختلاف ہے کہ سنی و شیعہ میں اختلاف ہے کہ سنی و شیعہ میں اختلاف ہے  
 اور آہستہ پڑھنا مکروہ نہیں ہوا یا نہ ہو لکھا ہے کہ سنی و شیعہ میں اختلاف ہے کہ سنی و شیعہ میں اختلاف ہے  
 اور رسالہ البیان البحر میں لکھا ہے کہ ایسے وقت میں کہ بھوکا ہو یا بھوکا نہ ہو ضرور  
 اور پیشاب کی حاجت ہو قرآن نہ پڑھے اور مسلمان کو چاہیے کہ عادت بتوڑ کر لے کہ  
 کسی قدر کلام اللہ پڑھ لیا کرے امام نووی نے رسالہ البیان فی آداب حیات القرآن  
 میں بزرگان صلیف کی عادتیں قدر تلاوت میں نقل کی ہیں جانب کثرت میں لکھا ہے  
 بزرگ کی عادت نقل کی کہ کم روز آٹھ ختم کرتے تھے چار دن میں اور چار رات میں اور  
 ایک ختم روز کی عادت لکھا ہے میں بہت بزرگوں کی عادت تھی کہ رات کو تہی میں بزرگوں  
 ختم کیا کرتے تھے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حال میں لکھا ہے کہ رات میں ایک کلام اللہ  
 ختم کیا کرتے تھے اور درمیان میں ۶۱ کلام اللہ ختم کرتے تھے تین رات اور تیس دن میں  
 اور ایک نام سید کا ترجمہ تلاوت میں اور سات دہنیں بے تار بزرگوں کی عادت تھی اور  
 ایک سید ہر روز کسی بہت لوگوں کی اور آدھے سپارے سے کم کسی کی عادت امام نووی نے  
 نقل میں کی سات دہن ختم کرنے کا ایک طریقہ منزل فی بشوق کا ہی یعنی پہلی منزل کو  
 جامع سے شروع ہوتی ہے اور دوسری سورہ المائدہ سے اور تیسری سورہ یونس سے اور چوتھی  
 سورہ النور سے اور پانچویں سورہ شعرا سے اور چھٹی سورہ القصص سے اور ساتویں  
 سورہ صافات سے اور آٹھویں سورہ یوسف سے اور نہویں سورہ زمر سے اور دسویں سورہ  
 احزاب سے اور اسی طرح تمام سورت سے لفظ فی بشوق موصول ہوا ہے مسلمان آدمی کو  
 چاہیے کہ ہر روز یا ہر دو روز ایک بار امتحان کرے کہ جس عمل پر ملاومت ہو اگر  
 ہوا ہو خدا ہی تعالیٰ کو بہت پسند ہوتا ہے چنانچہ حدیث صحیح میں وارد ہے اللہ حافظ کو مایہ

کے بعد قرآن مجید تلاوت کرتا ہو تہجد میں پڑھے صحابہ و تابعین نے یہ سب گائی سلفہ کی  
من اللہ ہم ہی عادت تھی کہ تہجد میں بھی قرآن مجید پڑھا کرتے تھے۔ یہ سب گائی سلفہ کی  
میں لکھا ہے کہ احیاء میں وارد ہو گا بعض تابعین میں یہ بھی کہ تہجد میں قرآن مجید  
پڑھ کر نیکی کے کثرت اور شرف سے پہلے۔ دل مولیٰ علی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ ہمارے  
ہر روز بخیر پڑھا کر پڑھنے کی عادت سے پہلے۔ عثمان رضی اللہ عنہ جب جمعہ کو قرآن مجید  
شروع فرماتے اور بخشش کو ختم فرماتے شاید یہ حدیث بھی بشوق کی تہجد میں سے نکالی ہو تہجد  
ہو اچکے جو شخص ختم کرتا ہو قرآن مجید رات کو تو فجر تک ملا لگا دے اس کے لیے اسے استغفار چاہتے ہیں  
اور اگر یہ کو ختم کرے تو شام تک استغفار چاہتے ہیں اور بعض نے ختم کر کے سکو گناہوں کا  
روز جمعہ کو اول قرآن مجید سے اخیر سورہ مائدہ تک اور پچھلے دن انعام سے لے کر تک  
اور اتوار کو یونس سے اخیر ہم تک اور پیر کو تہ سے آخر قصص تک اور جمعہ کو تکوین سے  
آخر تک اور بدھ کو زمر سے آخر رحمن تک اور جمعرات کو تہ سے آخر تک میں ختم  
کچھ حدیث سے حاجت روائی کے علمائے مجرب گناہوں سے روز القدر میں گناہوں سے پہلے سلفہ کی  
مارت ختم قرآن شریف میں اختلاف کیا ہے مگر حق یہ ہے کہ چالیس روز سے زیادہ اور تہجد میں ختم کر لیا

## جدول منازل فی بشوق

فراہ سورہ	سورہ مائدہ	سورہ یونس	سورہ نمل	سورہ شعرا	سورہ غافر
فاتحہ منزل اول	منزل دوم سورہ	منزل چہارم سورہ	منزل چہارم سورہ	منزل ششم سورہ	منزل ششم سورہ
سورہ فاتحہ	مائدہ سے روز یونس	یونس سے روز نمل	نمل سے روز شعرا	شعرا سے روز غافر	غافر سے روز یونس
روز جمعہ آخر	شعبہ آخر سورہ	یاشنبہ آخر	ہر روز شعبہ آخر	ہر روز شعبہ آخر	ہر روز شعبہ آخر
سورہ نسا تک	سورہ نمل تک	سورہ قاف تک	سورہ یونس تک	سورہ غافر تک	سورہ یونس تک

آور قراوی مالکیہ میں لکھا ہے کہ سب سے پہلے قاری کو سب سے پہلے سورہ فاتحہ پڑھنی چاہیے  
وقت ختم قرآن مجید تک اور ہر جا کہ اس کے لیے غایۃ الاوطار میں لکھا ہے کہ سب سے پہلے  
پڑھنے والا بارگاہِ رضان چہ آور آخر کسر الدقائق میں ہے کہ باقلا قرآن کو لائق یہ ہے کہ

ہر حال میں دن میں ایک بار قرآن مجید کو بختم کرے اور رسالہ فضائل القرآن سرکھانہ  
کریز بن جمیل سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم نے جسے یاد کیا قرآن مجید بختم  
کیجا انکی اوسکے ماں باپ پر عذاب کی اگرچہ ہوں وہ دونوں کا فرقل کیا یہ فقہیہ ابو اللیث  
نے اور ایک حدیث شریف میں وارد ہوا کہ حافظ قرآن مجید کا اوٹھانے والا انسان اس کا ہر  
آورد بھی وارد ہوا کہ جو شخص قرآن مجید کے حفظ میں مشغول ہو اور درمیان میں مرجعے  
تو اسکو قبر میں باقی قرآن مجید فرشتہ یاد کرنا ہوا اور ولید بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ  
فرمایا حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم نے کہ پیش کیے گئے گناہ مجھ پر ہیں دیکھا میں نے ان میں بڑم کر  
اس گناہ سے کہ قرآن مجید کا حافظ ہو کر پڑھنا چھوڑے اور طلق بن حبیب سے روایت ہے کہ  
کہ فرمایا نبی علیہ السلام نے کہ جس نے سیکھا قرآن مجید پھر بھول گیا اسکو بغیر عذر کے  
مٹھ کیا جائے اور پڑھا اسکا ہریت کے مقابلے میں اور آیکا قرآن مجید دن قیامت کے اوسکا  
شمن جانا اللہ نہ نہا اور ضحاک نے فرمایا کہ جس نے سیکھا قرآن مجید پھر بھول گیا مگر وہ شخص گیا  
دن قیامت کے اور اس گناہ عظیم کی مصیبت میں سخت گزرتا ہو گا میری آپ نے یہ روایت  
وما آصابکم من مصیبة الا تم اور فرمایا کہ کہ نبی مصیبت اس سے بڑم کے کہ قرآن مجید نہ  
کر کے بھول جائے ان حدیثوں کو روایت کیا فقہیہ ابو اللیث نے اور سعد بن عبادہ سے روایت ہے کہ  
کہ کہا فرمایا حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں کوئی شخص کہ پڑھے قرآن مجید پھر بھول جائے  
اسکو مگر ملاقات کرے گا وہ حق تعالیٰ سے دن قیامت کے گناہ ہوا مگر نقل کیا کہ  
ابو داؤد و دارمی نے اور سنن ابوداؤد میں مروی ہے کہ جو شخص قرآن مجید  
یاد کر کے بھول جائے گا حق تعالیٰ اسکو قیامت کے دن خیر و برکت سے الی اوٹھایا

فصل دوسری وقت اور وصل کے بیان میں

ایسی سلطانہ جانور اکام ہو کہ قرآن شریف والے کو وقف اور وصل کا بھی لحاظ رکھنا پڑے۔  
جو اس لیے کہ اکثر مقام میں وقف و وصل کرنے سے خوف کفر کا ہوتا ہے۔

۱۰۰  
 ہر شواہد القرآن وغیرہ قراءت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ دائرہ اور نقطہ علامت  
 ہر شے کے لئے ہے۔ ۱۰ دائرہ لکھا ہے جیسے یہ ۱۰ اور کوئی نہ لکھا ہے جیسے یہ ۱۰ اور دائرہ کے پیش  
 نقطہ جیسے یہ ۱۰ کلمہ لکھا ہے کہ ساتھ ان نشانوں کے اگر کوئی اور نشانی ہو جیسے سلم  
 مانند اس نشان کے ۱۰ ۱۰ تو جو اس نشانی کا اقتضا ہو کر نا چاہیے اور اگر کوئی نشانی اور نہ  
 صرف آیت ہو تو ٹھہرنا چاہیے اور موزنات وقف بقول شیخ جہانزی رحمۃ اللہ علیہ کے چھ زمین  
 (۱) طح (۲) ض (۳) لا (۴) علامت وقف لازم کی ہر بیان ٹھہرنا لازم ہے اور نہ ٹھہرنا برابر ہے بلکہ خوف  
 کو رکھا ہے (ط) علامت طلق کی ہر اس جگہ وقف کرنا بہت اچھا ہے اور وصل بہتر نہیں ہے (ج)  
 علامت جائز اس جگہ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں لیکن ٹھہرنا بہت بہتر ہے (ذ) علامت وقف مجزئہ  
 وقف اور وصل دونوں بہتر ہیں لیکن وصل بہتر ہے (ص) علامت مرضی کی ہر بیان رخصت  
 اگر اس جگہ مقرر ہے سے ٹوٹا جانا ہو تو وقف جائز ہے ورنہ وصل بہر حال اولیٰ ہے (لا) علامت  
 لا وقف تیسرے کی ہر یعنی نہیں ہے وقف اس جگہ جس جگہ قطع لا لکھا ہو وہاں ملا کر ٹھہرنا بہت  
 بہتر ہے اور ٹھہرنا بہت برا اگر بقیہ ایسی سے مانس ٹوٹ جاوے تو پھر اول سے ملا کر پڑے اور  
 آیت پر لا لکھا ہو اس طرح (لم) اس کے آیت لکھتے ہیں تو قرآن کے نزدیک بہتر ہے ہر کہ وقف  
 ایک یا فقہ اور محدثین کے نزدیک اگر وقف بھی کرے تو کچھ مضائقہ نہیں اور مگر جس جگہ کہ لکھا  
 وہاں بھی ٹھہرنا چاہیے مگر وقف ان خطا ہے (ی) جائز ہے ہر تاخرین نے بعض علامتیں اور زیادہ  
 کی ہیں کہ وہ سات ہیں (ق) ت ت وقف (ح) ح وقف (ل) ل وقف (ق) علامت قیل علیہ وقف  
 کی ہر یعنی بعض نے کہا ہے کہ یہاں وقف اچھا ہے اس کے دلیل وقف کی ضعیف ہر بیان وصل بہت  
 اچھا ہے اور وقف کہ اچھا (س) علامت سکتے کی ہر اور کبھی نقطہ سکتے بھی لکھتے ہیں سکتے اور  
 سکتے میں کہ ٹھہرنا ٹھہرنا سانس ٹوٹے (قف) معنی اس کے وقف کر یعنی ٹھہرنا اس جگہ وقف کرنا  
 درست ہے اور رائے اس کے کچھ مضائقہ نہیں (قل) علامت قیل کا وقف علیہ کی ہر یعنی بعض نے کہا  
 کہ اس جگہ وقف نہیں ہر بیان وقف بہت وصل ہے اچھا (صل) علامت وصل کی ہر بیان



لیس جالبه عند البدرین کی بھی بہان ہرچیز کے نزدیک نہ ہیں ہر ایک کیس کا پورا  
اور (ب) ہرچیز کی اور ہرچیز کے چند علامتیں امیر کی روز القرآن میں کسی میں وہ ہرچیز  
بیت خداوند ان علامتوں کی بھی وقت اور وصل سے کچھ علاوہ نہیں فقط علامت کے  
یہ کہتے ہیں قواعد القرآن میں کہا ہے کہ اگر مفسر ان میں صورت و معنی کہتے ہیں  
(ج) کچھ اصل کے اور (د) گوشتہ بامعنی میں اور کبھی اصل عبارت میں قرآن کے کچھ  
(ہ) سے مراد وراثت ہے کہ حساب جل حدیث کے میں ہیں جیسے اس کے پانچ میں ہیں کہ  
علامت ہوں ان سر میں کہ اگر یاد کیا گئی ہیں ہرچیز اور ہرچیز سے مراد کوئی چیز نہیں  
کے طور میں ہونا ہرچیز کا نام رکھ کر کہ اگر نماز میں بوقت قرأت اولیٰ والستہ ہوتے  
ان پانچ میں کوئی جگہ سے دوسرے ملانے کہا ہے کہ اگر کوئی جگہ سے قرآن پانچ میں تم  
کوئی طریق سنت سے تشریحات میں تو پانچ سے رکوع سے رکوع تک ہر رکعت میں پڑھے  
موافق آہ تشریحات رمضان میں یعنی ایک جمعہ چالیس یا سیسٹا گیا ہو سنا و حجت و عید تک  
کہ امیر المؤمنین عثمان رضی اللہ عنہ نے تشریحات رمضان میں ختم سی طریق سے کیا ہے اللہ اعلم  
جو روز شہور میں اور اکثر صاحب میں پائے جاتے ہیں وہ اس قدر ہیں جہاں بیان ہو کر لڑا تھا  
چند وقت اور بھی یہ جگہ کوئی رمز مقرر نہیں دیہ میں وقفہ المذنبی صلی اللہ علیہ وسلم  
اس جگہ وقف کرنا اتباع رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام واجب حصول حیران حصول ماہ شاہد

کتاب میزان  
میں ہے ہرچیز کی اور ہرچیز کے چند علامتیں  
امیر کی روز القرآن میں کسی میں وہ ہرچیز  
بیت خداوند ان علامتوں کی بھی وقت اور وصل سے  
کچھ علاوہ نہیں فقط علامت کے یہ کہتے ہیں  
قواعد القرآن میں کہا ہے کہ اگر مفسر ان میں  
صورت و معنی کہتے ہیں (ج) کچھ اصل کے اور  
(د) گوشتہ بامعنی میں اور کبھی اصل عبارت میں  
قرآن کے کچھ (ہ) سے مراد وراثت ہے کہ حساب  
جل حدیث کے میں ہیں جیسے اس کے پانچ میں ہیں  
کہ علامت ہوں ان سر میں کہ اگر یاد کیا گئی ہیں  
ہرچیز اور ہرچیز سے مراد کوئی چیز نہیں کے  
طور میں ہونا ہرچیز کا نام رکھ کر کہ اگر نماز  
میں بوقت قرأت اولیٰ والستہ ہوتے ان پانچ میں  
کوئی جگہ سے دوسرے ملانے کہا ہے کہ اگر کوئی  
جگہ سے قرآن پانچ میں تم کوئی طریق سنت سے  
تشریحات میں تو پانچ سے رکوع سے رکوع تک  
ہر رکعت میں پڑھے موافق آہ تشریحات  
رمضان میں یعنی ایک جمعہ چالیس یا سیسٹا  
گیا ہو سنا و حجت و عید تک کہ امیر المؤمنین  
عثمان رضی اللہ عنہ نے تشریحات رمضان میں  
ختم سی طریق سے کیا ہے اللہ اعلم جو روز  
شہور میں اور اکثر صاحب میں پائے جاتے ہیں  
وہ اس قدر ہیں جہاں بیان ہو کر لڑا تھا  
چند وقت اور بھی یہ جگہ کوئی رمز مقرر نہیں  
دیہ میں وقفہ المذنبی صلی اللہ علیہ وسلم اس  
جگہ وقف کرنا اتباع رسول کریم علیہ الصلوٰۃ  
وسلام واجب حصول حیران حصول ماہ شاہد





فقد زار بکتب یابی السیما عالم درو	بہر فصلی مرقمہ الیٰ وصل غزالی
لا انظر اریہ قد دخی من بکر و زمان	کہ دریم فصلیٰ بکرمت ای جہان
گر کمال و قوت و دوری لعل کاوہ کنعان	کلیں در حدیث از مرکہ کہ بابا حسن
کافہ سے علی کہ لک اندر دہر مکان	انہو قلیل وقت با شہر بیان انجا بدانی
خداوند حق عز و جی قاریان کو تمام	یا دارا جی منہ سہو نمان واد علی مدام

فصل تیسری بر بیان میں ہون انما لعل کے چکے زیر و زبر میں قلمی سے کفر و تاج پر کیا  
 نیست اناری میں کہ ایک نام کا ہوا ہے میں سنت و مقام ایسے میں کہ ایک جگہ پر اگر  
 پیش ہوا ہے اور پیش کی جگہ پر نیز ایسے پر خط و درجہ کی جگہ پر پیش ہوا ہے تو کا  
 ہووے خود جہانہ من خلک اور ان میں سے کفار کے کفر میں نام ہوا کا انکار  
 تفصیل اور ان مقاموں کی یہ ہے کہ نام سورہ فاتحہ میں اگر انکسرت کی جگہ پیش ہوا ہے  
 تو کا فر ہووے و و سہرا بار ما آو سہرہ بقر کے بعد زمرہ میں کو مع میں اگر انکسرت کی  
 جگہ پیش ہوا ہے تو کا فر ہووے کی با پر سہرہ ہے تو کا فر ہووے تیسرا بار ما آو سہرہ بقر کے  
 کے سہرہ میں کو مع میں اگر انکسرت کا و د کا لک کی مال میں کو پیش کی جگہ  
 زیر ہووے تو کا فر ہووے چوتھا مالک الوشیل سورہ بقر کے تیسرے رکوع میں  
 اگر والله یضاعفت کے میں پر سہرہ ہے تو کا فر ہووے پانچواں بار ما آو  
 سورہ تہاس کے دو رکوع میں اگر سہرہ لکھا ہے تو کا فر ہووے کی  
 مال پر سہرہ ہے تو کا فر ہووے چھٹا بار ما آو دشوان سورہ توبہ کے ساتویں رکوع  
 میں اگر ان الله یجزي المؤمن المؤمن کے میں سورہ کی اکو کسرت ہے  
 تو کا فر ہووے ساتواں بار ما آو پندرہواں جگہ میں اسد علی کے دو رکوع میں  
 میں اگر و ما کے تا سہرہ ہے تو کا فر ہووے  
 ان تبارہ ساتواں سورہ طہ کے ساتویں رکوع میں اگر و صلی اللہ علیہ وسلم کے

فصل تیسری بر بیان میں ہون انما لعل کے چکے زیر و زبر میں قلمی سے کفر و تاج پر کیا  
 نیست اناری میں کہ ایک نام کا ہوا ہے میں سنت و مقام ایسے میں کہ ایک جگہ پر اگر  
 پیش ہوا ہے اور پیش کی جگہ پر نیز ایسے پر خط و درجہ کی جگہ پر پیش ہوا ہے تو کا  
 ہووے خود جہانہ من خلک اور ان میں سے کفار کے کفر میں نام ہوا کا انکار  
 تفصیل اور ان مقاموں کی یہ ہے کہ نام سورہ فاتحہ میں اگر انکسرت کی جگہ پیش ہوا ہے  
 تو کا فر ہووے و و سہرا بار ما آو سہرہ بقر کے بعد زمرہ میں کو مع میں اگر انکسرت کی  
 جگہ پیش ہوا ہے تو کا فر ہووے کی با پر سہرہ ہے تو کا فر ہووے تیسرا بار ما آو سہرہ بقر کے  
 کے سہرہ میں کو مع میں اگر انکسرت کا و د کا لک کی مال میں کو پیش کی جگہ  
 زیر ہووے تو کا فر ہووے چوتھا مالک الوشیل سورہ بقر کے تیسرے رکوع میں  
 اگر والله یضاعفت کے میں پر سہرہ ہے تو کا فر ہووے پانچواں بار ما آو  
 سورہ تہاس کے دو رکوع میں اگر سہرہ لکھا ہے تو کا فر ہووے کی  
 مال پر سہرہ ہے تو کا فر ہووے چھٹا بار ما آو دشوان سورہ توبہ کے ساتویں رکوع  
 میں اگر ان الله یجزي المؤمن المؤمن کے میں سورہ کی اکو کسرت ہے  
 تو کا فر ہووے ساتواں بار ما آو پندرہواں جگہ میں اسد علی کے دو رکوع میں  
 میں اگر و ما کے تا سہرہ ہے تو کا فر ہووے  
 ان تبارہ ساتواں سورہ طہ کے ساتویں رکوع میں اگر و صلی اللہ علیہ وسلم کے





میں از رب اس قول کے فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَإِذَا قُرِئَ  
 عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْمَعُونَ ۝ چودھواں سورہ افسر  
 بسم ربک نزدیک اس قول حق تعالیٰ کے وَاشْجَعِدْ  
 اَفْسِدْ ۝ ایسا ہی کھا ہیفت اوامی عالم گیری  
 میں آپس ای مسلمانان مواضع میں قرآن تلاوت کرنے والے  
 پر پڑا اور کہنے والے پر برابر ہی کہ بقصد شغف یا بغیر قصد  
 سجدہ کرنا واجب ہی ہدایہ اور طریق سجدہ تلاوت یہ ہے کہ  
 جب ارادہ کرے سجدہ کرے گا تو پہلے اَللّٰهُ اَكْبَرُ  
 کہے بلا تاخیر اوٹھا سنے کے اور سجدہ کرے بعد پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے سجدہ  
 پڑھتا ہے اور سلام کہ اور سجدہ ۛ بن تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيْ اَلَا اَعْلٰی کہے اور  
 اس سے کم نہ کہے ایسا ہی کھا ہیفت اوامی عالم گیری میں آ کر کتر الدقائق  
 و دیگر کتب فقہ میں ہے کہ سجدہ تلاوت نماز کے شرائط کے ساتھ درمیان دو تکبیر کے  
 بلا واسطہ پڑھتا ہے و پڑھتا ہے سلام کے کسوف مستخلص المعانی شرح  
 کتر الدقائق میں لکھا ہے کہ مراد ساتھ شرائط نماز کے یہ ہے کہ ظاہر وجوب اور حدیث  
 اور جہنم و نفاس سے لو کہڑا مکان پاک ہو اور ستر نہ کھلا ہو اور مستقبل قبلہ ہو  
 اور قبل و بعد اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے جیسے نماز میں سوار سے ایسا کہ احکام سجدہ تلاوت  
 جن لوگوں کو درایت کرنا مقصود ہو تو فقہ کی کتاب میں لکھا ہے کہ چار چیزیں لازم ہوں گی  
 فصل پانچویں بیان تعداد سور و آیات و کلمات و ہفت و اقسام سور  
 وغیرہ کلام مجید آسمی عزیز جان تو کہ بیچ تعداد سور و آیات و کلمات و حروف  
 قرآن کے اقوال بہت مختلف ہیں اس سے فقیر مولف نے یہ عیاں کہ انسان  
 ابو اللیث میں دیکھیں اسطابق اس کے ترجمہ کے جسے ول فیل ہمید نام

کتر الدقائق  
 و دیگر کتب  
 فقہ میں ہے  
 کہ سجدہ  
 تلاوت نماز  
 کے شرائط  
 کے ساتھ  
 درمیان دو  
 تکبیر کے  
 بلا واسطہ  
 پڑھتا ہے  
 و پڑھتا ہے  
 سلام کے  
 کسوف  
 مستخلص  
 المعانی  
 شرح  
 کتر الدقائق  
 میں لکھا ہے  
 کہ مراد  
 ساتھ  
 شرائط  
 نماز کے  
 یہ ہے کہ  
 ظاہر وجوب  
 اور حدیث  
 اور جہنم  
 و نفاس  
 سے لو کہڑا  
 مکان پاک  
 ہو اور ستر  
 نہ کھلا ہو  
 اور مستقبل  
 قبلہ ہو اور  
 قبل و بعد  
 اَللّٰهُ اَكْبَرُ  
 کہے جیسے  
 نماز میں  
 سوار سے  
 ایسا کہ  
 احکام  
 سجدہ  
 تلاوت  
 جن لوگوں  
 کو درایت  
 کرنا مقصود  
 ہو تو فقہ  
 کی کتاب  
 میں لکھا  
 ہے کہ چار  
 چیزیں  
 لازم ہوں  
 گی

در این باب طایفه‌ای مختلفین تحریر کرده‌اند که در این باب در میان خود اختلاف عین کو  
در یافتن این آسانی هر چند دل بخواهد

تعداد و سوره های قرآن مجید			تعداد و آیات قرآن مجید		
نام	تعداد	تعداد	نام	تعداد	تعداد
بقول عبداللہ بن مسعود	۱۱۴۰	۱۱۴۰	بقول ابن عباس	۱۱۴۰	۱۱۴۰
بقول مجاهد	۱۱۴۰	۱۱۴۰	بقول ابن مسعود	۱۱۴۰	۱۱۴۰
بقول ابنی بن کعب	۱۱۴۰	۱۱۴۰	بقول ابن عباس	۱۱۴۰	۱۱۴۰
بقول زید بن ثابت	۱۱۴۰	۱۱۴۰	بقول اسماعیل بن عوف	۱۱۴۰	۱۱۴۰
تعداد کلمات کلام مجید			تعداد و کلمات کلام مجید		
نام	تعداد	تعداد	نام	تعداد	تعداد
بقول حمید اعرج	۴۶۳۲۰	۴۶۳۲۰	بقول ابن عباس	۴۶۳۲۰	۴۶۳۲۰
بقول مجاهد	۴۶۳۲۰	۴۶۳۲۰	بقول ابن عباس	۴۶۳۲۰	۴۶۳۲۰
بقول ابن عباس	۴۶۳۲۰	۴۶۳۲۰	بقول ابن عباس	۴۶۳۲۰	۴۶۳۲۰
بقول طلحہ بن خنیس	۴۶۳۲۰	۴۶۳۲۰	بقول ابن عباس	۴۶۳۲۰	۴۶۳۲۰
بقول عبدالغنی بن عیسیٰ	۴۶۳۲۰	۴۶۳۲۰	بقول ابن عباس	۴۶۳۲۰	۴۶۳۲۰



سوره جرات	سوره ملک	سوره توبه	سوره مرسله	سوره طه	سوره نوح
سوره نبا	سوره انفطار	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره بلد	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره فیل	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره کوثر	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه

وه سورتن جنسین و نسخ و دو نون

سوره بقدر	سوره آل عمران	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره انبیا	سوره توبه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره حج	سوره فرقان	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره احزاب	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره عصر	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه

وه سورتن جنسین و نسخ و دو نون

سوره رعد	سوره انفصام	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره احزاب	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره مومنون	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره روم	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره الصافات	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره مباحثه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره ممتنه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره قیامه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه

وه سورتن جنسین و نسخ و دو نون

سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
---------	---------	---------	---------	---------	---------

اور قیامت کی گناہوں میں لکھا جائے کہ قرآن شریف میں یہ سورہ ہر سورہ میں لکھا جائے کہ









[illegible]

المعنی و آور زول سترین علی کما اختلاف هر بعض کتبین که علی و اور بعض  
کتابین که در فی الیاهی کما و رساله سبیل السموخ فی علم الناس و المستور

جدول سامی تیس پاره قرآن مجید			
الْأَوَّلُ	يَقُولُونَ	وَلَا تَكُنْ	لَنْ تَنَالَهُ
شَهِيدًا	وَأَمَّا	وَلَوْ أَنَّا	قَالَ الْمَلَأُ
يُحِبُّ اللَّهُ	تَبَيَّنَ	وَلَوْ أَنَّا	أَعْلَمُوا
يَعْتَدِرُونَ	وَمَا	وَمَا أَتَى	مُجِدِّ
قَالَ الْإِلَهُ	قَدَرَبَ	قَدْ أَفْلَحَ	وَقَالَ
أَقُولُ لَكَ	لِلنَّاسِ	الْمُؤْمِنُونَ	الَّذِينَ
أَسْأَلُ مَا	وَمَنْ	وَمَا لِي لَا	أَسْأَلُ
وَحْيٍ	يَقْنُتُ	أَسْأَلُ	أَسْأَلُ
حَمْدًا	فَمَالِ مَا	فَمَالِ مَا	فَمَالِ مَا
حُطِّبَكَ	مَسْجُودًا	لِلَّذِينَ	لِلَّذِينَ

بسم الله الرحمن الرحيم

حسن دروگاز لری اخضر ضیاء الدین محمد استیلا تمیز کیرایه جاده  
استان امر پر بس و چشم قدم و در تاهی

انتھان امریر پر چشم قلم و مہما ہی

شیخان احمد و محمد بن ابی القاسم بن حماد بن الفیض بن سنان بن یحییٰ بن اسماعیل بن الفضل بن العباس بن

تأليف تاج الدين الفقيه الشافعي المكي

جانبہ خاتمہ حوسہ برداشت      شریعت و فہم اہل القرآن      مولف اسکے جناب فیض اب

بسم الله الرحمن الرحيم

یہ سنا خلافت اوسمہ قرظہ البیہ قیل کہ جناب مدد میں نے

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

خالصہ: یہ ہے جو اوس طبع کے امین اور ترجمان ہیں، جسے عیسوی دور نے مذکورہ

شوالہ : کیا یہ سب پروردگار تعالیٰ کے لئے ہے ؟

یہ ساری باتوں کا غرض ہے کہ ہمیں ان باتوں سے بچنا چاہیے جو ہمیں ہمارے دل سے دور کر دیتی ہیں۔

۱۰۰. کتاب الفهرست فی معرفة احوال الملوک

پایان مقدمه و در دو کتاب

[illegible]

مذکورہ بالا بیانہ میں مذکور ہے کہ جو صاحبزادہ

[illegible]

کرمی و عارفان ..... اسم غیر از این خطا می آید طالب نرس

اشیاء: بقیہ تخلیق و تدبیر

1. **Identify the main components of the system.**  
 2. **Define the scope and objectives of the study.**  
 3. **Review the literature related to the topic.**  
 4. **Design the experimental setup or methodology.**  
 5. **Collect and analyze the data.**  
 6. **Draw conclusions and discuss the implications.**  
 7. **Prepare the final report or presentation.**





۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



چهر کوئی کیا و در دماغ خوان شهباز کا	جب رسول بود سر خود او کی تو فیض کن
فاشید بر دار اک بر آسمان شهباز کا	اسم لایت میں کوئی ایسا نہیں ہی سوا
اس کے نام و راسخ جان شهباز کا	سیا عالم سے نسبت ہی جو مولا کو خاص
وہ کیا بر تہی عالم میں عیان شهباز کا	خضر آتے تھے ہیشہ اور شدائے تھے خضر
ہو گیا زیر نگین و دونوں جان شهباز کا	خاتم مرسلات اتھائی جواب انگشتہ مع
فرش سے ہی عرش تک حکم دیا شهباز کا	کیوں نہ نوشل فیما دماغ اون کا بہرہ در

قصیدہ فارسی در مدح قدوة العارفين زبدة الواصلين بسند  
حضرت مولانا شہباز محمد قدس سرہ العزیز

یار کسی سب در عالم اسیر غم	از دست آسمان جفا کار و پرستم
مچون سراب آب دہان ہفت نیست ہم	صبرست بر جا و نہ صبرست و دلش
مانند شمشیر شترہ دوان در پی غنم	روز و شبست گردش گردون بر گنم
خون خوارست کار سنگار و سپہم	خون ریزست پانیہ ترک فلک مدام
چشمہ مان بروغہ شہباز چون جسم	ایم چو غلام عالمش جسم و سنگدل
گویم و گرچہ وصف من آن شاہ محترم	ز نامر خواہ بچو من آنجا ست صد ہزار
دستدش ہمیشہ کمر بستہ چون خدم	شاہست شاہ باز محمد کہ عرش یاران
دائم ز شمشیر تیغ بلندست در مہم	بینم اگر تکی ز سر کوی شاہباز
چون پیر نہ کہ علم غلام و رعیت و کم	سیم رخ ہم و فکر با وج صفات او
مخدوم و غوث و قطب و ولی محکم	مسکین فقیہ و یادش خلقست شاہباز
باشد معین بکس باشد غفور ہم	اندر صفات نیک رحیم و کریم او مست
بر زائران چہ لطف خداست مہم	بہار دہم رحمت حق بر مزار شاہ
کوہست بحر فیض و شہ کشور کرم	ای دل متاثر بارہن عقیدت کوی او

نام کریم قبل حسابات آمده	و محمد رسول پاک شهباز گشت خرم
اگر بفرگفت اغشثنی اگر کسی	شام بختی گشت بسبیل بصیرم
دشمنی که بفرگفت بر صید شاه باز	مردم با کین اسیر اند خاصم
دشمنی که بفرگفت بر صید شاه باز	خدا سرور مکریم و سرور محترم
آن سرور مکریم که در کف دست	هر کام جهان که هست ترا می رسد هم
از دستش هر که بخواهد بر زمان	داری سیر نیاز به تسلیم حکم خم

## مطلع ثانی

ای آنکه بیض عام تو گر در حق مسلم	هستند فیضی که در خلق لاجرم
ای هست تو یار همیشه که در حق مسلم	باشیم تا که دور تر از کلفت و الم
و بی آفتاب ذره نورانی کن شایسته	سحای با نورستی و مایه دینی درم
خواهم همی که دست دهد گوهر مراد	باری بر او بسته شود تو درم
هر روزی که است و احوال و سرور و ری	زیبا بذات پاک تو چون درم
شاید غلامی تو شده سر نیاز	حرف سبق به دست تو درم
دست نوال بدیل تو با فقر و احتیاج	آن کا یکنند که گشت فقر باطل درم
دست بکشت سلطان چه شکوه و چه تعلق باه	اجلال و هم طاعت و هم شکر درم
باید که این حضرت والا بصیرت نیاز	ایمان چو عاشقیت هم محورش با غم
لطف تو سخاوت و احسان هر کس است	ماندابر دست و دل پاک به چویم
ختم ز شک مرد چو بختیاد بار بار	این بذل و این سخاوت این جود این کرم
شیخ طلال اگر بگفتی از منیب آن	چون رو به شیر رویند و گر بزدوم
سام و شام که نور زبان بخود چو بید	برستم رشاعت عالی دزال کم
پیش سخنان کوی تو شیران چه در زنده	چون غم بر زند همه در کشند و دم

و قستیکه شمع حال فسوروی بطالهی  
 بخت رسا رسا ندر دایره دگریم  
 گشتم بارگاه خست و خست  
 و قتم خوش دست شکر خوار دگریم  
 اکنون زنجیر و صفت جان بکار خست  
 یارب بذات پاک خود و هم صفات خوش  
 عرضی قبول کن که تقصیر همین کنم  
 با و ادام بر سر ما قلل شایه ساز  
 باشد ز غرض نشی او فیضیاب دوست  
 نشو و لطف و ذکر بسببش هر دیار

فیضی و بد خست منیر شش پیام جسم  
 ورنه کجا گدا و حب اشهر و جسم  
 و انهم بر دگر خود این وقت  
 استم جو عذیب و دگریم  
 اشعار اهل بیت و صفت کن  
 یارب یحیی و عیسی و طایف  
 چشم عیسی است ترا خود چشم نم  
 بالین کس که است و یا این بره نسیم  
 و عیسی و عیسی و عیسی  
 ایا ایا ایا ایا ایا ایا ایا ایا ایا

است که این کتاب در وقت و غیره تاریخ ولادت و احوال و وفات حضرت مولانا خواجه  
 شایه ساز و در این کتاب در این تاریخ و غیره و در این کتاب در این تاریخ و غیره

تواریخ و احوال و وفات حضرت مولانا خواجه  
 و در این کتاب در این تاریخ و غیره و در این کتاب در این تاریخ و غیره  
 تواریخ و احوال و وفات حضرت مولانا خواجه  
 و در این کتاب در این تاریخ و غیره و در این کتاب در این تاریخ و غیره



تاریخ و احوال و وفات حضرت مولانا خواجه  
 و در این کتاب در این تاریخ و غیره و در این کتاب در این تاریخ و غیره

وجه و روشنی  
 برای کسانی که کتاب در این کتاب در این تاریخ و غیره و در این کتاب در این تاریخ و غیره  
 هر که در این کتاب در این تاریخ و غیره و در این کتاب در این تاریخ و غیره





